Nar Amad: Mirt al-urs
Lakhna, 1949 Seite 108

حال آپ کو نہیں لکھا اس واسطے کہ جو عریضہ جناب والد کی خدمت میں بھیجتی ہوں وہ آپ کی نظر سے بھی ضرور گزرتا ہوگا؟

اب ایک خاص بات ایسی پیش آئی ہے کہ اُس کو میں آپ ہی کی خدمت میں عرض کرنا مناسب سمجھتی ہوں وہ یہ ہے کہ جب سے میں سُسرال آئی کسی طرح کی تکلیف مجھ کو نہیں پہنچی اور بڑی آپا کو جن باتوں کی شکایت رہا کرتی تھی۔ آپ کی دُعا سے وہ باتیں میرے ساتھ نہیں ہیں سب لوگ مجھ سے محبت کرتے ہیں اور میں خوش رہتی ہوں لیکن ایک ماما عظمت کے ہاتھوں سے وہ ایذا ہے جو کسی بدمزاج ساس اور بدزبان نند سے بھی نہ ہوتی۔ یہ عورت اس گھر کی پُرانی ماما ہے اور اندر باہر کا سب کام اسی کے ہاتھوں میں ہے اس عورت نے گھر کو لوٹ کر خاک سیاہ کر دیا۔ اب اتنا قرض ہوگیا ہے کہ اس کے ادا ہونے کا سامان نظر نہیں آتا کسی طرح کا بندوبست گھر میں نہیں ہے۔ میں نے چند روز معمولی کاروبار خانہ داری میں دخل دیا تھا تو ہر چیز میں غبن ہر بات میں فریب پایا گیا۔ میری روک ٹوک سے ماما میری دشمن ہوگئی اور اُس دن سے ہر روز تازہ فساد کھڑا کئے رہتی ہے۔

ابتک ہر چند کوئی قباحت کی بات پیدا نہیں ہوئی لیکن اس ماما کا رہنا مجھ کو سخت ناگوار ہے مگر اس کا نکلنا بھی بہت دشوار ہے تمام بازار کا قرض اسی کی معرفت ہے موقوفی کا نام سن پائے تو قرضخواہوں کو جا بھڑکائے۔ پھر قرض کا نہ حساب ہے نہ کتاب ہے۔ زبانی تکوں پر سب لینا

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/ahmad1949/0110
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG